میری روح باوضو ہے میرا قلب ہے منور
مجھے ہر گھڑی ہے رہتا میرے شاہؒ کا تصور

جو ہے دو جہاں کا والی جو حبیبِؐ کبریا ہے
وہ ہی میرا مدعا ہے وہ جو شاہِؐ دوسرا ہے

جو بنائے این و آں ہے وہ جو نورِ اولیں ہے
وہ جو قریشیوں کا آقاؐ وہ جو صادقؐ و امیںؐ ہے

جو حرا میں روز جاتا کبھی نور کو سجاتا
کبھی شانِ عرشِ اعظم کی جا کے وہؐ بڑھاتا

جس کو خدائے واحد نے سامنے بٹھایا
دیدار جس کو اپنا جی بھر کے تھا کرایا

اک نور سامنے تھا کھولے تھے راز سارے
رب کا جمال و جلوہ تھے نور کے فوارے

جلوے عیاں تھے سارے شان وہاب ہو کر
رب سامنے تھا تیرے شان تواب ہو کر

تھا روبرو وہ پیارا رب بے نقاب ہو کر
تم دیکھتے تھے اللہ کو لاجواب ہو کر

جلوے خدا کے تمؐ کو بیتاب کر رہے تھے
پیاسی نگاہ کو بھی سیراب کر رہے تھے

اللہ نے نوازا اللہ نے عطا کی
اک چادرِ شفاعت اک نور اور ضیا کی

موسیٰؑ نہ دیکھ پائے نورِ خدا کے جلوے
محبوبِؐ رب جیسے وہ لاڈلے تو نہ تھے

باقی اگلا صفحہ پر

ایماں ہے ہمارا سچ ہے بیان تیرا
تھا فاصلہ نہ اللہ سے دو کمان تیرا

حمد و ثنا کے نغمے اللہ کو سنا کر
عہدِ وفا کا پیماں اللہ سے کرا کر

امت کے پیشوا نے آقا ﷺ شہاں نے
وعدے نوید لے کر اس خالقِ جہاں سے

امت کو بخشوا کر رحمت خدا کی پا کر
توحید کے ترانے نغماتِ عشق گا کر

واللیل زلف والے شمس الضحیٰ پیارے
عرشوں سے لوٹ آئے بدر الدجیٰ ہمارے

یاروں رض کو منہ زبانی یہ ماجرا سنایا
آقائے دو جہاں نے سب واقعہ بتایا

روزے نماز امت پر فرض ہو گئے ہیں
حج اور زکوٰۃ خاطر بھی فیصلے دیئے ہیں

سرکار نے بتائے وقت نماز سب کو
پانچوں وقت خدا سے راز و نیاز کر لو

اس سے سوا جو کر لو بندش نہیں ہے کوئی
سجدے میں سر کو رکھ کر جب آنکھ تیری روئی

اللہ کی رحمتوں کو پاؤ گے با آسانی
سر بہ سجود ہو کر کرتا بیاں کہانی

باقی اگلا صفحہ پر

ٹوٹے دلوں کی جلدی سنتا ہے مالک کل
اللہ کی عنایت پانا نہیں ہے مشکل
کر لینا جی لگا کر اللہ کی اطاعت
چلنا نبیؐ کی سنت مل جائے گی ہدایت
عید الضحیٰ پہ لوگو قربانیاں بھی کرنا
دامن میں اپنے اللہ کی رحمتیں ہیں بھرنا
ہم پر جو رحمتوں کی برسات ہو رہی ہے
سرکارؐ کے تصدق یہ بات ہو رہی ہے
یہ ہے کرم خدا کا یہ ہے خدا کی قدرت
دامن میں میرے بھر دی عشق نبیؐ کی دولت
صلے علی کا نغمہ دیتا ہے من کو راحت
مجھکو لگن ہے تیری مجھکو ہے تیری چاہت
سرکارؐ کی محبت دیتی ہے لطف و لذت
مسرور ہو کے بندی کرتی ہے تیری مدحت
اللہ کی ہے نصرت سرکارؐ کی ہے رحمت
میرے نصیب میں ہے نعت و حمد کی نعمت
اللہ کی ہوں بندی سرکارؐ کی ہوں امت
آباد رکھنا یا رب نعت و حمد کی جنت
صد شکر یہ کہ ہم کو بخشی ہے ایسی نعمت
یادِ نبیؐ سے ہم کو ملتی عجب ہے راحت
یادِ رسولؐ سے ہے اب زاہدہ کو مطلب
اللہ نے ہے بخشا کیا زاہدہ کو منصب

کلام نمبر ۱۹

نعت

مدینے کو جانے کی ہے آرزو
تیری جستجو ہے تیری جستجو
قرارِ دل و جاں تو سرکار ہیں
میں کرتی رہوں آپؐ کی گفتگو
میری روح پر حکمراں آپؐ ہیں
میرے دل کا مقصود ہے تو ہی تو
تجلی تمہاری نگاہوں میں ہے
گماں دیکھتا ہے تجھے چار سو
تیرا دستِ شفقت میرے سر رہے
تیری رحمتوں سے رہوں سرخرو
فضا ہے معطر اسی واسطے
صبا لائی پیارے مدینے کی بو
شہنشاہِ ابرار ہیں نیک خو
وہؐ کرتے ہیں ہر اک خطا پر عفو
میرے پیارے آقاؐ یہ قرباں میں
بچیں زاہدہ کا بھرم آبرو

یوم پیدائش ہے تیرا آج پیاری سائرہ
سال پہلے رونقیں لائی ہماری سائرہ
سال بھر گزرا تو اسی کی ادائیں دیکھتے
تیری ننھی جان پر رب کی عطائیں دیکھتے
ہر ادا میں نظر آتی ہیں خدا کی قدرتیں
ناک نقشہ ہاتھ پاؤں اللہ تیری قدرتیں
اس حسین چہرے پہ تیرے تو صباحت ہے بہت
اور گل گوں گال تیرے پر ملاحت ہے بہت
تیرا ہر انداز رب کی رحمتوں سے ہے حسین
تو بڑی لگتی ہے دانا تیرا چہرہ ہے متین
دیکھ کر غیروں کو رہتی تو بڑی خاموش ہے
پاس ہوں جب اہل خانہ تو بڑی پرجوش ہے
میری دانا بیٹا بچی پر ہے اللہ مہرباں
تم خدا کی نعمتوں کی بن کے رہنا قدرداں
ذکر کرنا نعمت اللہ کا لب پر شکر ہو
اللہ تم سے خوش رہے ہر حال اس کا فکر ہو
تجھ کو اللہ کی عنائت کا بہت احساس ہو
راہِ اللہ میں خرچ کرنا جو نعمت پاس ہو
تم علم دین متین کا ہاتھ میں لے کر چلو
اور ارکان دین اسلامی ادا کرتے رہو
تم محمد مصطفیٰ کے نام پر قربان ہو
ہر عمل سنت مطابق سینے میں قرآن ہو
ہے دعا یہ زاہدہ کی رب سے پاؤ نصرتیں
ہر قدم ہمراہ تمہارے ہوں خدا کی رحمتیں

دل پریشاں تھا میرے دل کو قرار آ ہی گیا
رحمتوں کے زیر سایہ دل فگار آ ہی گیا

مدتوں سے تھی تمنا دیکھ لوں میں اک نظر
آج امیدوں پہ موسم پُر بہار آ ہی گیا

پُراثر ہو کر جو لوٹی میری آہِ مضطرب
ان کے دامانِ کرم میں گنہگار آ ہی گیا

چاندنی چھٹکی ہوئی تھی جگنوؤں کے غول تھے
جلوۂ جاناں کو دیکھا تو خمار آ ہی گیا

میں خیالوں میں رہا کرتی تھی جس کے روز و شب
حشر کے میدان کا وہ شہسوار آ ہی گیا

دل کا موسم بھی بڑا رنگین تھا وقتِ سحر
مصطفٰے جانِ دو عالم میرا پیار آ ہی گیا

آ گیا جو سامنے نظروں کے قبۂ نور کا
ساقی کوثر ہیں آئے اختیار آ ہی گیا

زاہدہ تم کو مبارک شاہ کی نظرِ کرم
نعت گو شعراء میں تیرا بھی شمار آ ہی گیا

سال نو آیا پیاروں کو مبارک باد ہو
یا الٰہی ہر گھرانہ شاد ہو آباد ہو
دے ہمیں توفیق نیکی کی، یہ سر افراز ہو
ہم رضائے رب میں راضی دل ہمارا شاد ہو
رحمتوں میں کھیلتے گزرے ہماری زندگی
غم الم سے واسطہ نہ دل کوئی ناشاد ہو
کوئی ظالم اور بدخواہ نہ بگاڑے کام کو
راہ سے کانٹے ہٹائے گر کوئی ہمزاد ہو
یا الٰہی جو ہمارے درپئے آزار ہیں
دشمنوں کا سارا جتھہ سب تباہ برباد ہو
کر رہے ہیں وار جو بھی عزت و ناموس پر
ان کی خاطر ہر قدم پر نت نئی افتاد ہو
میری آل و نسل کی قسمت ہوں تیری نصرتیں
آڑے وقتوں میں الٰہی آپ کی امداد ہو
ہوں تو للہ نسل تا نسل اولیاء در اولیاء
ہر گھرانہ بخت آور شاد بامراد ہو
رونقیں ہوں سب گھرانوں میں تمہاری یاد کی
منعقد ہوں محفلیں نعت و حمد میلاد ہو
علم کے دریا سے موتی چن سکیں عالم بنیں
فیض کے دریا بہیں اور آخرت بھی شاد ہو
زاہدہ کی التجا کو دیجئے شرفِ قبول
حشر میں بادل کے سایہ زاہدہ بمعہ اولاد ہو

ہے محمدؐ مصطفٰی کا بالا و اعلٰی مقام
آپؐ ہیں محبوبِ یزداں آپؐ ہیں رحمت تمام

بے عقل سمجھے محمدؐ ہم سے اک انسان ہیں
بے ادب گستاخ کی تو مغفرت ہوگی حرام

اے زمانے والو رہنا با ادب با احترام
کوئی گستاخی نہ ہو لب پہ نہ آئے یہ کلام

دست بستہ ہیں کھڑے جبریلؑ دربر آپؐ کے
کہ نبیؐ جی آخری ہیں سب اماموںؑ کے امام

انبیاءؑ و مرسلیںؑ پیغمبرانؑ و قدسیاں
پیشِ خدمت کر رہے ہیں سب درودیں اور سلام

آ رہے ہیں قدسیوں کے غول دینے حاضری
صبح دیتے ہیں سلامی رات بھر مدحت ہے کام

فجر میں ستر ہزار قدسؑ بہرِ حاضری
اور اتنے ہی اتر آئیں گے ہوتے ہوتے شام

پڑھ رہے ہیں حور و غلماں ذاتِ اقدس پر درود
آپؐ کی خاطر سے اللہ پاک کہتا ہے سلام

آپؐ کا مرقد منور ہے خدا کے نور سے
آپؐ نورِ اوّلین ہیں آپؐ اللہ کا انعام

صبح صادق میں کھلا ہے آپؐ کا نورِ مبیں
رات کی اس چاندنی میں آپؐ کا جلوہ ہے عام

یہ ستارے کہکشاں شمس و قمر کی روشنی
آپ سے ہر ہوں منت آپ کے دربان غلام

چوم کر روضے کو ہوتی ہے صبا محوِ خرام
دور جہاں میں بانٹتی ہے خوشبوئے عالی مقام

طالبِ دنیا کو رہتی ہے زمانے کی طلب
لوگ متوالے جہاں کے ان کا دنیا میں ہے نام

اس جہاں کے عیش و عشرت کی نہیں ہم کو طلب
اس جہاں کی رنگ رلیاں ہم کو لگتی ہیں حرام

ہم نہیں دنیا کے کتے کیوں ہو دنیا سے غرض
ہم کو تو سرکار سے سرکار کی نسبت سے کام

ساقیٔ کوثر ہمیں یہ آپ سے امید ہے
آپ دیں گے کوثر و تسنیم کے بھر بھر کے جام

میری اتنی ہے تمنا میری اتنی آرزو
رہ سکوں دائم غلامی میں تمہاری صبح و شام

زاہدہ تم کو مبارک ہو شفاعت شاہ کی
الحمد تیرا محمد کے غلاموں میں ہے نام

1 خدا کے حکم کا تھا منکر شیطان
کہ تھا ناخلف وہ بڑا بے ایمان
وہ بدبخت تھا نہ تھا وہ ارجمند
سمجھتا تھا خود کو بہت عقلمند
وہ تکرار اللہ سے کرتا رہا
غرور اور کبر سے اکڑتا رہا
غضب میں گھرا اور پکڑا گیا
خدا کے قہر میں وہ جکڑا گیا
خدا تعالیٰ نے یہ حکم دے دیا
اے مردود تیری ہے یہ ہی سزا
میری جنتوں سے رہو دور تم
ہو گستاخ بدبخت منہ زور تم
نہیں جنتوں میں ٹھکانہ تیرا
نہیں سنتے ہم کچھ بہانہ تیرا
صمد ہوں احد ہوں میں ہوں رب خدا
میری بندگی کرتے پاتے جزا
تمہیں گر اطاعت گوارہ نہیں
حکم میرا بھی تم کو پیارا نہیں
ہدایت کی راہیں تمہیں ہیں لیسر
نہیں تم اسی واسطے ارجمند
مجھے تجھ سے کیونکر سروکار ہو
کہ تم ناخلف ہو گنہگار ہو

باقی اگلے صفحہ پر

تعلق نہیں میرا ، تیرا کوئی
اے شیطان قسمت ہے تیری بری

میرے اللہ میں بھی گنہگار ہوں
خطا کار ہوں اور بدکار ہوں
مگر پھر بھی رکھ کر امیدِ کرم
ہے درخواست کر معاف میرے جرم
ہے تسلیم کہ بہت گندے ہیں ہم
الٰہی تمہارے ہی بندے ہیں ہم
میری توبہ کو دیدو شرفِ قبول
کرو التجا اور دعا مقبول
سراپا ہوں عصیاں خطا کار ہوں
ندامت ہے مجھ کو شرمسار ہوں
زمانہ تو ظالم ہے بے داد ہے
میری دست بستہ یہ فریاد ہے
الٰہی تیری ذات ستّار ہے
طلب تجھ سے رحمت کی غفّار ہے
خداوندِ عالم یہ ہے التجا
کہ ہم سب رہیں آپ کے باوفا
تمہارا کرم ہے میرا مدعا
اے ستّار و غفّار ربّ العلیٰ
ہمیں تیری رحمت بھی درکار ہے
کہ رحمت لقب سے ہمیں پیار ہے
تیری ذاتِ اللہ پہ ہو رحمت تیری
مقرب ہو آل اور نسل بھی میری

175
1

I

آجا ندیم پھر سے سجا لیں گے محفلیں
لے کے چلیں گے دینِ الٰہی کی مشعلیں

اسلام کا علم جو کریں مل کے ہم بلند
اللہ کے کرم سے رہیں ہم بھی ارجمند

ہو بول بالا پھر سے زمانے میں دین کا
چرچا نگر نگر رہے دینِ متین کا

پھر عشقِ مصطفیٰؐ کا جلائیں چراغ ہم
انؐ کے ادب کے عادی بنائیں دماغ ہم

ان کی اطاعتوں سے ملے دل کو زندگی
سنتِ نبیؐ پہ چلنا تو ہے عین بندگی

ہم بھی پکڑ کے راہِ نبیؐ سرفراز ہوں
اور عشقِ مصطفیٰؐ سے بھی سینے گداز ہوں

عرفان ہم کو ذاتِ نبیؐ پاک کا ملے
یہ جان باوفا ہو اطاعت میں یہ کھلے

توفیق ہو تو مل کے جہادِ قلم کریں
تدریس سے بلند تر دیں کا علم کریں

قرآن کا بھی نور ہر کوچے گلی ملے
ہر دل میں غنچۂ عشقِ محمدؐ کا پھر کھلے

سب جاں نثارِ آپؐ کے ہوں صاحبِ زماں
اور نعت کا شعور بھی مل جائے جانِ جاں

ہم مل کے ذکرِ شاہ، زمین و زمان کریں
اور نورِ مصطفےٰ سے منور یہ جان کریں
روشن ہو ان کی یاد سے دل شاد کام ہوں
اچھے ہوں اپنے کام تو اچھوں میں نام ہوں
میری نماز میری عبادت یہ ہی تو ہے
چہرہ والضحیٰ کی تلاوت یہ ہی تو ہے
فکر و نظر خیال میں ہیں دیکھتے تجھے
وارد ہوئے ہیں نعت کے عنوان اب مجھے
میں لکھنے بیٹھتی ہوں محبت سے نعتِ پاک
قدموں میں ان کے ڈالتی ہوں اپنے تن کی خاک
پھر عرض کرے آپ سے سرکار جانِ جاں
ہر حال میں مطلوب ہے سرکار کی اماں
میری خطائیں میرے گناہ کیجئے معاف
مجھکو اِذن ملے کروں کعبے کے پھر طواف
اب چاہتی ہوں نعت کی کیفیتیں دوام
اور آپ کی جناب میں حاضر رہے غلام
پڑھکر درود ذاتِ نبیؐ پاک کے لئے
پکڑا ہے قلم نعتِ نبیؐ پاک کے لئے
ہوش و خرد کو کرکے ہم تن نیاز میں
اب جھومتی ہے روح میری فخر و ناز میں
اب زاہدہ تمہاری یوں ہوتی ہے بامراد
نعت و حمد کے دور سے ہوتی ہے روح شاد